احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

جمعرات 22 جولائی 2004ء

روزنامہ

C.P.L 29　　ٹیلی فون نمبر 213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

جمعرات 22 جولائی 2004ء 3 جمادی الثانی 1425 ہجری-22 وفا 1383 ہش جلد 54-89 نمبر 162

زیادہ اجر دیتا ہوں

حضرت ابوسعیدؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

جس کو قرآن نے میرے ذکر سے اور مجھ سے مانگنے سے روکے رکھا اس کو میں مانگنے والوں سے زیادہ اجر دیتا ہوں اور کلام اللہ کی فضیلت دیگر کلاموں پر ایسے ہی ہے جیسے اللہ کی فضیلت اس کی مخلوقات پر ہے۔

(جامع ترمذی کتاب فضائل القرآن باب کیف کانت قراءۃ النبی حدیث نمبر 2850)

اخلاق عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب لکھتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود کی زندگی میں دعا ایک بے نظیر حربہ ہے وہ ہر کام دعا ہی سے لیتے تھے دعا ہی کے ذریعے سے عربی زبان کے ہزاروں الفاظ کا علم آپ کو دیا گیا اکثر امراض کا ازالہ دعاؤں سے ہوا۔ دشمن کے مقابلہ میں اسی حربہ سے فتح حاصل کی۔ یہ زمانہ (1864ء 1867ء) آپ کی جوانی کا تھا اور آپ اس زمانہ میں سیالکوٹ میں بہ سلسلہ ملازمت تھے آپ کی عام عادت شروع سے یہ تھی کہ اپنا دروازہ بند کر کے خلوت میں رہتے تھے سیالکوٹ میں یہی طریق تھا بعض لوگ اسی ٹوہ میں تھے کہ یہ دروازہ بند کر کے کیا کرتے ہیں آخر ایک دن انہوں نے موقعہ پالیا اور آپ کی اس مخفی زندگی کا ان پر انکشاف ہوا اور وہ یہ تھا کہ آپ مصلّٰی پر بیٹھے ہوئے قرآن مجید ہاتھ میں لے کر دعا کر رہے تھے کہ

یا اللہ تیرا کلام ہے مجھے تو تو ہی سمجھائے گا تو میں سمجھ سکتا ہوں

یہ قرآن مجید سے محبت اور اس کے حقائق و معارف کی اشاعت کے جوش کا نتیجہ ہے جیسا کہ میں اوپر بیان کر آیا ہوں کہ آپ دین قویم کے غلبہ اور حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے جلال واقبال کے لئے دعاؤں میں مصروف تھے اسی کے ضمن میں قرآن کریم پر جو اعتراض اس زمانہ میں پادریوں اور دہریوں وغیرہ کی طرف سے ہو رہے تھے ان کے جوابات کے لئے آپ بے قرار اور مضطرب تھے اور اس کے لئے اپنے نفس اور رائے سے کچھ بولنا نہیں چاہتے تھے بلکہ خدا تعالیٰ سے براہ راست فیض حاصل کرنے کے لئے دعاؤں میں مصروف تھے (۔) اور آپ نے اپنے عمل سے بتایا کہ

قرآن فہمی کے لئے دعائیں اور توجہ الی اللہ ہی راہنما ہے

(سیرۃ مسیح موعود ص 545)

میاں محمد صدیق بانی گولڈمیڈل

وانعامی سکالرشپ 2004

مکرم محمد صدیق بانی (مرحوم) کی طرف سے ہر سال مندرجہ ذیل امتحانات میں پاکستان بھر میں اول پوزیشن حاصل کرنے والے احمدی طالب علم اور طالبہ کو مندرجہ ذیل تفصیل کے ساتھ انعامات دیئے جاتے ہیں۔

1۔انٹرمیڈیٹ

☆پری میڈیکل گروپ ☆پری انجینئرنگ گروپ

☆ جنرل گروپ (پری میڈیکل اور پری انجینئرنگ کے علاوہ باقی تمام کمبینیشنز)

2۔میٹرک

☆سائنس گروپ ☆جنرل سائنس گروپ

انٹرمیڈیٹ کے مندرجہ بالا تینوں اور میٹرک کے دونوں شعبہ جات میں جو احمدی طلباء اور طالبات پاکستان بھر کے احمدی طلبہ سے سب سے زیادہ نمبر حاصل کریں گے خواہ ان کی بورڈ میں کوئی پوزیشن ہو یا نہ ہو اور ان کا تعلق پنجاب، سندھ، بلوچستان، سرحد یا آزاد کشمیر کے کسی بھی بورڈ سے ہو۔ اگر وہ قواعد پر پورے اترتے ہوں تو انعامی مقابلہ میں شامل ہو سکتے ہیں۔ انٹرمیڈیٹ کے

باقی صفحہ 8 پر

اعلیٰ کامیابی

مکرم حنیف احمد محمود صاحب مربی ضلع اسلام آباد لکھتے ہیں۔ مکرمہ سارہ بٹ صاحبہ بنت مکرم شاہد مسعود بٹ صاحب پروفیسر بحریہ یونیورسٹی اسلام آباد نے یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی ٹیکسلا (UET) سے سول انجینئرنگ 2004ء کے سالانہ امتحان میں 1250 میں سے 1126 نمبر لے کر یونیورسٹی بھر میں اول پوزیشن حاصل کی ہے اور گولڈ میڈل کی مستحق قرار پائی ہیں۔ مکرمہ سارہ صاحبہ مکرم فضل کریم بٹ صاحب اور مکرم احمد دین صاحب رفقاء حضرت مسیح موعود کی نسل میں سے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ یہ اعزاز ان کیلئے مبارک فرمائے اور اسے مزید ترقیات کا پیش خیمہ بنائے۔

38واں جلسہ سالانہ جماعت ہائے احمدیہ برطانیہ 2004ء

احمدیہ ٹیلی ویژن پر نشر ہونے والے Liveپروگرام

خداتعالیٰ کے فضل سے جماعت ہائے احمدیہ برطانیہ کا38واں جلسہ سالانہ مورخہ 30`31 جولائی یکم اگست 2004ء کو منعقد ہو رہا ہے۔ اس جلسہ کے پروگرام احمدیہ ٹیلی ویژن پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کئے جائیں گے۔ خطبہ جمعہ کے علاوہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس موقع پر چار خطابات فرمائیں گے۔ تیسرے دن عالمی بیعت بھی نشر ہوگی۔ احباب جماعت اس روحانی جلسہ سے زیادہ سے زیادہ استفادہ فرمائیں۔ پاکستانی وقت کے مطابق جلسہ سالانہ برطانیہ 2004ء کے Live پروگراموں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

30 جولائی 2004ء

4:00 بجے سہ پہر	براہ راست نشریات کا آغاز
5:00 بجے سہ پہر	خطبہ جمعہ (Live)
8:25 بجے رات	پرچم کشائی
8:30 بجے رات	تلاوت قرآن کریم، اردو ترجمہ، نظم
	افتتاحی خطاب حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
12:00 بجے رات	جلسہ کے پہلے دن کی کارروائی دوبارہ دکھائی جائے گی

31 جولائی 2004ء

1:00 بجے دوپہر	براہ راست نشریات کا آغاز
2:00 بجے دوپہر	تلاوت قرآن کریم، اردو ترجمہ، نظم
2:20 بجے دوپہر	تقریر اردو "حضرت مسیح موعودؑ کی خدمت دین" (مکرم اخلاق احمد انجم صاحب مربی سلسلہ)
2:50 بجے دوپہر	معزز مہمانوں کے مختصر خطابات
3:10 بجے سہ پہر	نظم
3:20 بجے سہ پہر	تقریر اردو "آنحضرت ﷺ کا توکل علی اللہ" (مکرم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب امام بیت الفضل لندن)
4:00 بجے سہ پہر	سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خواتین سے خطاب
7:30 بجے شام	معزز مہمانوں کی تقاریر
8:00 بجے رات	تلاوت قرآن کریم، اردو ترجمہ، نظم
	سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا دوسرے روز کا خطاب
12:00 بجے رات	جلسہ کے دوسرے روز کی کارروائی دوبارہ نشر کی جائے گی۔

[illegible]

1:00 بجے دوپہر	براہ راست نشریات کا آغاز
2:00 بجے دوپہر	تلاوت قرآن کریم، اردو ترجمہ، نظم
2:20 بجے دوپہر	تقریر اردو "صحابہ رسول ﷺ کی اخوت و محبت" (مکرم سید مبشر احمد ایاز صاحب)
2:50 بجے دوپہر	تقریر انگریزی "دین حق کی امتیازی خصوصیات" (مکرم بلال اٹکنسن صاحب)
3:20 بجے سہ پہر	نظم
3:30 بجے سہ پہر	معزز مہمانوں کے مختصر خطابات
4:15 بجے سہ پہر	تقریر انگریزی "مغرب میں دینی اقدار کی حفاظت" (مکرم رفیق احمد حیات صاحب امیر جماعت برطانیہ)
5:00 بجے سہ پہر	عالمی بیعت
8:00 بجے رات	تلاوت قرآن کریم، اردو ترجمہ، نظم
	سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا اختتامی خطاب
12:00 بجے رات	جلسہ کے تیسرے روز کی کارروائی دوبارہ نشر کی جائے گی

عالم کیف

مجھے کیا خبر کہ وہ ذکر تھا' وہ نماز تھی کہ سلام تھا
مرا اشک تھا مقتدیٰ' ترا حرف حرف امام تھا

ترے رُخ کا تھا وہی طنطنہ' مری دید کا وہی بانکپن
کہ بس ایک عالم کیف تھا' نہ سجود تھا نہ قیام تھا

میں ورائے جسم تری تلاش میں تھا مگن' مجھے کیا خبر
کہ ہر ایک ریزۂ تن میں بھی تری جلوتوں کا نظام تھا

مجھے رت جگوں کی صلیب پر زر خواب جس نے عطا کیا
وہی سحر، سحر مبین تھا' وہی حرف، حرف دوام تھا

مجھے عرش و فرش کی کیا خبر' مجھے تو ملا تھا جہاں جہاں
وہی آسماں تھی مری زمیں' وہی فرش عرش مقام تھا

مرے دسترس میں جو آگیا' ترے حسن کا کوئی زاویہ
وہی سلطنت مرے حرف کی' وہی تاجدار کلام تھا

ترے گنج لب سے رواں دواں' وہ جو ایک سیل حروف تھا
اسے لہر لہر سمیٹنا اسی کملی والے کا کام تھا

رشید قیصرانی

تحریک جدید کی اہمیت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں۔

-چندہ عام کے بعد تحریک جدید کا چندہ سب سے اہم ہے یہ بڑی برکتوں کا حامل ہے۔ اس نے ابتداء ہی سے جماعت کی مالی قربانیوں پر حیرت انگیز طور پر اچھا اثر ڈالا ہے۔ اس مالی قربانی کا فلسفہ سیدنا حضرت فضل عمر نے بیان فرماتے ہوئے اس امر کی بھرپور تلقین فرمائی کہ ہر جہت سے کفایت عمل میں لاتے ہوئے زیادہ سے زیادہ استطاعت کے ساتھ خدا کی راہ میں خرچ کی جائے۔ ہر فرد جماعت فحشاء سے احتراز کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی مغفرت کا طالب ہو۔

(خطبہ جمعہ بتاریخ 5 نومبر 1993ء)

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

پبلشر آغا سیف اللہ' پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

ٹیلی مواصلات میں غیر معمولی ترقی اور ایم ٹی اے کا تاریخی سنگ میل

یہ بات یقین سے کہی جا سکتی ہے کہ اس شعبہ میں آئندہ اور بھی حیرت انگیز تبدیلیاں آنے والی ہیں

﴿قسط دوم﴾

انجینئر منیر احمد فرخ صاحب

خلائی ٹیلی مواصلات

آئندہ جب چند سو سالوں میں موجودہ دور کی تاریخ مرتب کی جائے گی تو دو غیر معمولی اور یادگار سائنسی کارناموں کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ 1942ء میں شکاگو میں ایٹمی تابکاری میں غیر معمولی تحقیقی کام اور دوسرے اکتوبر 1957ء میں پہلا خلائی سیارہ جو روس نے خلاء میں چھوڑا۔ یہ کامیابی صرف ریڈیو اور راکٹ ٹیکنالوجی کے ذریعہ ہی ممکن ہو سکی۔

ہماری زمین سے باہر کی دنیا کے ساتھ پیغام بھیجنے کا خیال بہت پرانا ہے۔ Mr.Karl Friedrich نے یہ خیال ظاہر کیا تھا کہ دوسرے سیاروں میں ہم سے زیادہ عقلمند لوگ ہو سکتے ہیں اور ان سے رابطہ صرف حسابی Symbols کے ذریعہ ہی ممکن ہو سکتا ہے۔ چنانچہ اس نے یہ تجویز پیش کی کہ سائبیریا کے صحرا کو بلیک بورڈ بنا کر 15 کلو میٹر چوڑے دائرے، مثلث اور مربع شکل میں درخت یا گندم کاشت کی جاوے۔ آسٹریا کے ایک ریاضی دان نے جس کا نام Mr.Litrow تھا یہ تجویز کیا کہ 30 کلو میٹر سائز رقبے میں دائرے، مثلث اور مربع کی شکل کی گہری خندقیں کھود کر اندھیری راتوں میں آگ جلائی جائے۔ ممکن ہے کسی دوسرے سیارے کے سائنسدان روشنی کے ان نشانوں کا نوٹس لیں۔ تاہم یہ تجربات کبھی آزمائے نہیں گئے۔ البتہ زمین سے پہلا انسانی ہاتھوں سے بنا ٹیلی مواصلاتی سیارہ Echo-1 1960ء میں کامیابی سے چھوڑا گیا۔ یہ پہلا قدم تھا جس کے ذریعہ زمین سے باہر رابطہ کیا گیا۔ بعد ازاں اس میدان میں مندرجہ ذیل کامیابیاں ہوئیں:۔

☆ امریکی نیوی نے فضائی رابطوں کے لئے پہلی دفعہ 1960ء میں چاند کو پیغام رسانی کے لئے Re-flecting Object کے طور پر استعمال کرتے ہوئے کامیابی حاصل کی۔

Telstar-1

یہ مصنوعی سیارہ Bell ٹیلی فون کمپنی اور NASA کے مشترکہ تعاون سے 1962ء میں ٹیلی فون اور ٹیلی ویژن سروسز کے لئے خلاء میں چھوڑا گیا۔

Sychom I,II,III

1963ء اور 1964ء میں یہ تین مواصلاتی سیارے خلاء میں چھوڑے گئے جن کا زمین سے فاصلہ 35860 کلو میٹر تھا۔ Telstar-II انہی دنوں یہ مصنوعی سیارہ امریکہ اور یورپ کے درمیان مواصلاتی سروس کے لئے خلاء میں چھوڑا گیا۔

ٹیلی مواصلات سروس خواہ زمین، فضاء یا سمندر پر ہو۔ اس کا استعمال روزمرہ زندگی کا ایک لازمی حصہ بن چکا ہے۔ ہم ریڈیو ٹیکنالوجی کے ممنون احسان ہیں جو ہوائی سفروں، بحری جہازوں، پولیس، ڈیفنس، فیکٹریز، ہسپتالوں، حکومتی اور تجارتی اداروں کے لئے انتہائی فائدہ مند ہے۔ آج زندگی کے ہر میدان میں خواہ سرکاری ادارے ہوں یا پرائیویٹ۔ ٹیلی مواصلات کا کردار انتہائی اہم ہے۔ تجارتی سرگرمیاں ہوں یا سماجی خدمات یا تفریحی مقاصد۔ سب ہی اس سہولت سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ جنگوں میں ٹیلی مواصلات سروس ایک کلیدی رول ادا کرتی ہے۔ ترقی یافتہ ممالک میں ٹیلی مواصلات کے بغیر زندگی کا تصور ہی محال ہے۔ دنیا کے گرد پیغام رسانی کی ترسیل کا ایک لامتناہی سلسلہ جاری ہے۔ صنعتی فیصلے ہوں یا حکومتی رابطے۔ کامیابی کے راز تیز ترین مواصلاتی رابطوں سے رقم ہوتے ہیں۔

آج گنجان آباد شہروں سے دور۔ اگر آپ خاموش کھیتوں میں کھڑے ہوں تو آپ گویا ایک قدرتی خاموشی کے سمندر کو اپنے گرد پائیں گے۔ یہ تصویر آپ کے آباء و اجداد جو سینکڑوں سال پہلے گزر چکے کی تو ہو سکتی ہے۔ گزشتہ چند دہائیوں سے ہماری فضا میں ایک انتہائی رقیق تبدیلی عمل میں آ چکی ہے جس کو ہمارے ظاہری حواس محسوس نہیں کر سکتے۔ آج ریڈیو لہریں اپنے دامن میں سینکڑوں زبانوں میں کروڑوں پیغامات کا ایک لامتناہی سلسلہ اٹھائے ہوئے ہمارے دائیں بھی اور بائیں بھی ہمارے اوپر بھی اور ہمارے نیچے بھی بغیر کسی احساس کے رواں دواں جاری ہیں۔ ہم اس رقیق تبدیلی کو آنکھوں سے دیکھ نہیں سکتے البتہ ان لہروں کو کسی دوسری شکل میں تبدیل کر کے جدید آلات کی مدد سے ان پیغامات کو دیکھ یا سن سکتے ہیں۔

ٹیلی مواصلات کا مستقبل

تقریباً 100 سال قبل برطانوی پوسٹ آفس کے ڈائریکٹر جنرل نے کہا تھا:۔

”وہ دن دور نہیں جب تم ایک چھوٹا سا آلہ اپنی جیب سے نکال کر نہ صرف دنیا میں کسی بھی جگہ بات کر سکو گے بلکہ جس سے تم بات کر رہے ہو گے اس کی رنگین تصویر بھی دیکھ سکو گے۔“

یہ بیان کس قدر مبنی بر حقیقت ہے۔ آج دنیا میں Global سٹلائٹ Video ٹیلی فون موجود ہیں جن کے ذریعہ آپ زمین کے کسی بھی حصے میں ہر طرح کی پیغام رسانی کر سکتے ہیں۔ ٹیلی مواصلات اور کمپیوٹر ٹیکنالوجی کے میدان میں حیرت انگیز ترقی ہوئی ہے۔

الیکٹرانک ڈیجیٹل ٹیلی فون سروس کے ذریعہ جدید سروسز جو ایک انسان سوچ بھی نہیں سکتا تھا حاصل ہو چکی ہیں۔ مندرجہ ذیل سہولیات:۔

- ☆ Recorded Messages
- ☆ Visual Displays
- ☆ Follow-Me-Service
- ☆ Conference Calls
- ☆ VIDEO TEXT
- ☆ Internet
- ☆ Computer Networks

ہر جگہ صرف امراء کے لئے نہیں بلکہ ایک عام آدمی کو بھی بآسانی حاصل ہیں۔

ترقی یافتہ ممالک مزید اس امر کے حصول میں کوشاں ہیں کہ صارفین گھر بیٹھے مندرجہ ذیل انتہائی جدید ٹیلی کام سہولیات حاصل کر لیں۔

- ☆ Instant Newspapers on T.v.
- ☆ Telemetry of body Functions with the help of Electronic wrist watches.
- ☆ Voice Mail
- High Speed Data
- ☆ Banking
- ☆ Shopping

ٹیلی مواصلات کے شعبہ میں غیر معمولی ترقی کوئی اتفاقی امر نہیں ہے۔ آج سے چودہ سو سال قبل ہمارے محبوب آقا آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ خبر دی تھی کہ دین حق کی ترقی کے دوسرے دور میں انسانی زندگی کے ہر شعبہ میں غیر معمولی ترقی ہو گی۔ زمین اپنے راز اگل دے گی۔

ٹیکنالوجی کے میدان میں غیر معمولی ترقی خدا تعالیٰ کی سکیم کا ایک حصہ ہے۔ جو اللہ تعالیٰ نے دین حق کی ترقی اور نشاۃ ثانیہ کے لئے مقدر کر رکھی تھی تاکہ جدید ترین مواصلاتی سہولیات کے لحاظ سے میدان تیار ہو۔ قرآن کریم میں متعدد ایسی پیشگوئیاں موجود ہیں جو انسانی زندگی کے ہر پہلو پر روشنی ڈالتی ہیں۔ اور واضح طور پر یہ بتلا رہی ہیں کہ دین کی ترقی کے دوسرے دور میں ٹیکنالوجی کے میدان میں حیرت انگیز ترقیات ہوں گی۔ اہل فہم غور فرمائیں کہ عین اسی زمانہ میں سیدنا حضرت مسیح موعودؑ (1835ء۔ 1908ء) اپنے ایک الہام کے ذریعہ قادیان جیسی گمنام بستی سے یہ اعلان فرماتے ہیں:۔

”میں تیری (۔) کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا“

یہ وہ الفاظ مقدسہ ہیں جو ایک علیم و خبیر خدا کی طرف سے آپ کو الہام کئے گئے۔ غور طلب بات ہے کہ قادیان ایک گمنام بستی ہے جس میں زندگی کی بنیادی سہولتوں کا بھی فقدان ہے۔ بجلی تک کی سہولت موجود نہیں، چہ جائیکہ جدید ٹیلی مواصلات کی سہولیات کی بات کی جائے۔ سڑک اور ریل کے ذریعہ بھی دوسرے شہروں سے رابطہ نہیں۔ سفر کا صرف ایک وسیلہ بٹالہ جیسے قریبی شہر جس کا فاصلہ بھی گیارہ میل ہے۔ بیل گاڑی یا گھوڑا گاڑی کے ذریعہ ایک کچی اور ناہموار سڑک سے ہے۔ ہوا یا آندھی چلتی ہے تو ہر طرف خاک اڑتی ہے۔

بصیرت کی آنکھ محو حیرت ہے کہ کس طرح الٰہی نوشتوں کے عین مطابق قدرت کے ایک پہلے سے طے شدہ منصوبہ کو عملی جامہ پہنانے کے لئے خدا تعالیٰ کی ہستی کو ماننے والے بھی اور نہ ماننے والے بھی۔ ہزاروں سائنسدانوں اور انجینئروں کو اس امر پر مامور کر دیا جاتا ہے تا وہ سائنس کے رازوں اور قدرت کے عجائبات کو ظاہر اور اجاگر کریں۔ کیا صاحب بصیرت کو اس منصوبے کے پس پردہ الٰہی ہاتھ نظر نہیں آتا؟ یقیناً یہ احمدیت کے پیغام کو دنیا بھر میں پہنچانے کے لئے خدائی منصوبے کی تکمیل کے لئے اس کی قدرت کا ایک زبردست نشان ہے۔ ٹیلی مواصلات کی جدید

سہولیات کو بروئے کار لاتے ہوئے آج عالمگیر جماعت احمدیہ کے افراد بالخصوص اور دنیا کی دوسری اقوام بالعموم ایم۔ٹی۔اے کے ذریعے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح کی مقدس راہنمائی میں ٹیلی مواصلات کی جدیدترین سہولیات سے بھرپور استفادہ حاصل کررہے ہیں۔ MTA کے ذریعہ خداتعالیٰ کا پیغام ہر گھر تک پہنچایا جارہا ہے۔حضور کے خطابات نیز خطبات جمعہ ساری دنیا میں براہ راست دکھائے جارہے ہیں۔ یو۔کے، جرمنی، امریکہ اور کینیڈا میں ہونے والے جلسہ ہائے سالانہ، علاوہ ازیں حضور کے درس القرآن اور دیگر اہم پروگرام اب دنیا بھر میں براہ راست دیکھے جارہے ہیں یہ نشریات چوبیس گھنٹے مسلسل دنیا کی تمام بڑی زبانوں میں دیکھی اور سنی جاسکتی ہیں۔

الہامات اور ارشادات

حضرت مسیح موعود

☆الہام 12 دسمبر 1902ء

ینادی منادمن السماء (بدر 19 دسمبر 1902ء)

''یعنی ایک منادی آسمان سے پکارے گا''

☆''مدبروں کی تدبیر کے بغیر تمام چیزیں اوپر سے نیچے آئیں گی گویا مسیح موعود بارش کی طرح فرشتوں کے بازوؤں پر ہاتھ رکھ کر آسمان سے آئے گا۔انسانی تدبیروں اور دنیاوی حیلوں کے بازوؤں پر اس کا ہاتھ نہ ہوگا اور اس کی دعوت اور حجت زمین میں چاروں طرف بہت جلد پھیل جائے گی۔ اس بجلی کی طرح جو ایک سمت میں ظاہر ہوکر ایک دم میں سب طرف چمک جاتی ہے۔یہی حال اس زمانہ میں واقعہ ہوگا اس وقت مشرق اور مغرب شمال اور جنوب کے فرقے خدا کے حکم سے جمع ہوجائیں گے۔''

(خطبہ الہامیہ۔روحانی خزائن جلد 16 ص 284)

اجتماع مشرق و غرب

حضرت علیؓ فرماتے ہیں:۔

''جب قائم آل محمدؐ آئے گا تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے اہل مشرق و مغرب کو جمع کردے گا۔''

(ینابیع المودۃ جلد 3 صفحہ 90 از شیخ سلیمان بن ابراہیم طبع دوم مکتبہ عرفان۔بیروت)

عام ندا

نواب نورالحسن خان صاحب امام مہدی کی علامات کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں:۔

ایک عام ندا ہوگی جو ساری زمین والوں کو پہنچے گی۔ ہر زبان والا اپنی اپنی زبان میں اس کو سنے گا...... آسمان سے ایک منادی بنام مہدی ندا کرے گا۔مشرق و مغرب والے اس کو سنیں گے کوئی سوتا نہ رہے گا مگر جاگ اٹھے گا۔کوئی کھڑا نہ ہوگا مگر بیٹھ جائے گا۔کوئی بیٹھا نہ ہوگا مگر دونوں پاؤں پر کھڑا ہو جاوے گا۔ یہ ندا اس ندا کے سوا ہے جو بعد ظہور مہدی کے ہوگی۔

(اقتراب الساعۃ ص 67 از نورالحسن خان مطبع مفید عام 1301ء)

یہ امر واقعہ ہے کہ کل ٹیلی مواصلات کے شعبہ نے ایک سادہ سی ابتداء کی تھی جس میں آگ، دھواں، شیشہ اور ڈھول جیسے Primitive Instruments پر فخر کیا جاتا تھا۔ آج سینکڑوں مواصلاتی سیارے خلاء میں موجود زمین کے گرد چکر لگا رہے ہیں اور ہمارے پیغامات کو جدید طریقہ ہائے ٹیکنالوجی کے ساتھ زمین کے ہر کونے میں حیرت انگیز رفتار سے پہنچارہے ہیں۔ یقیناً یہ ایک پہلے سے طے شدہ الٰہی منصوبے کی تکمیل ہورہی ہے۔تا احمدیت کی ترقی اور عروج کی راہیں ہموار ہوں اور قرآن مجید اور احادیث میں بیان کردہ پیشگوئیاں اپنی شان کے ساتھ پوری ہوں اور اللہ تعالیٰ کے کلام کی صداقت ظاہر ہو۔

ہم چھوٹے تھے تو سنا کرتے تھے کہ جب امام مہدی اس دنیا میں تشریف لائیں گے۔تو بیک وقت وہ کئی زبانوں میں گفتگو فرمائیں گے۔ یہ سن کر اس وقت بڑے حیران ہوتے تھے کہ ایک آدمی بیک وقت کئی زبانوں میں کس طرح گفتگو کرسکتا ہے۔

آج یہ عقدہ کھلا ہے کہ ایک آدمی کئی زبانوں میں گفتگو کرسکتا ہے جبکہ MTA پر آٹھ زبانوں میں حضور کے خطبات اور فرمودات کا ساتھ ساتھ ترجمہ ہورہا ہوتا ہے اور آئندہ اور کئی زبانوں میں بھی ہوگا۔

یہ ایک ابدی صداقت ہے کہ تمام انسانی ترقیاں عارضی نوعیت کی ہوا کرتی ہیں Technological تبدیلیاں اس سرعت اور تیزی کے ساتھ ظہور پذیر ہو رہی ہیں کہ کل کے اعلیٰ اور معیاری سائنسی آلات آج متروک ہیں اور عجائب گھروں کی زینت بن چکے ہیں۔جس تیز رفتاری سے اب ترقی ہورہی ہے یہ بات یقین کے ساتھ کہی جاسکتی ہے کہ ٹیلی کام ٹیکنالوجی کے میدان میں آئندہ اور بھی حیرت انگیز اور ناقابل یقین سہولیات و تبدیلیاں آنے والی ہیں۔ جن کا بہترین مصرف انشاء اللہ صرف جماعت احمدیہ دین حق کے پیغام کو پھیلانے کے لئے کرے گی۔موجودہ ایجادات جن سے ہم آج حیران ہیں۔ آنے والی نسلیں ان کو قومی ورثے کے طور پر عجائب گھروں کی زینت بنادیں گی۔

نظام وصیت اور تحریک جدید

✪ سیدنا حضرت مصلح موعود نے اپنے ایک معرکۃ الآراء لیکچر بعنوان ''نظام نو'' میں فرمایا۔

''تحریک جدید کیا ہے وہ خداتعالیٰ کے سامنے عقیدت کی یہ نیاز پیش کرنے کیلئے کہ وصیت کے ذریعے تو جس نظام کو دنیا میں قائم کرنا چاہتا ہے اس کے آنے میں ابھی کچھ دیر ہے اس لئے تیرے حضور اس نظام کا ایک چھوٹا سا نقشہ تحریک جدید کے ذریعہ سے پیش کرتے ہیں...... غرض تحریک جدید گو وصیت کے بعد آئی ہے مگر اس کے پیش رو کی حیثیت میں ہے۔ گویا وہ نظام (تحریک جدید) اس کے مسیحا کیلئے ایک ایلیا نبی کی حیثیت رکھتی ہے۔'' (نظام نو صفحہ:129)

(وکیل المال اول تحریک جدید)

مکرم محمد اسماعیل منیر صاحب

دنیا کے کنارے ماریشس میں جماعتی ترقیات

ماریشس جماعت 1915ء میں حضرت صوفی غلام محمد صاحب (بی اے) کے ذریعہ خلافت ثانیہ میں پہلی جماعت تھی جہاں مرکزی مربی تشریف لے گئے۔ یہ دنیا کا جنوبی کنارہ ہے اور شمالی کنارہ انگلستان ہے جہاں خلافت اولیٰ میں حضرت فتح محمد صاحب ایم۔اے تشریف لے گئے تھے۔ ماریشس میں پہلی احمدیہ بیت الذکر ''دارالسلام'' روز ہل میں 1922ء میں لکڑی اور ٹین سے بنی تھی جسے 1961ء میں دوبارہ سیمنٹ اور لوہے سے وقار عمل کے ذریعہ بنانے کی توفیق ملی۔ 1970ء میں چھ بیوت الذکر چھوڑ کر گیا تھا اب 16 بیوت الذکر دیکھی ہیں۔سب کی سب عمدہ کنکریٹ سے بنی ہوئی ہیں اور عورتوں کے لئے الگ حصہ بھی موجود ہے جزیرہ Rodrigue ہوائی جہاز کے ذریعہ گیا تھا جہاں کے مخلصین نے شہر کے سب سے اہم اور مرکزی حصہ میں دو منزلہ بیت الذکر بنائی ہے جو دور سے ہر کس و ناکس کو دعوت نماز دے رہی ہے اسی طرح مڈغاسکر میں بیوت الذکر کی تعمیر کا پروگرام ہے مراکز نماز تو قائم ہی ہیں۔ ماریشس جماعت کے واقفین عارضی کا یہ عظیم کارنامہ ہے کہ انہوں نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے پروگرام کے مطابق اردگرد کے جزائر مڈغاسکر، کمور، ری یونین، روڈ رگز، سیشل وغیرہ میں احمدیت کے نہ صرف پودے لگائے ہیں بلکہ وہاں مراکز نماز قائم کرکے جماعتوں کو مضبوط بنانے میں نمایاں خدمات سرانجام دی ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کے محبوں کے گروہ کے اموال و نفوس میں غیر معمولی برکت کا وعدہ کر رکھا ہے اس وعدہ کو پوری شان سے پورے ہوتے دیکھنے کا موقع ماریشس میں بھی ملا۔ 1961ء میں ہم بڑی مشکل سے ایک ہزار روپیہ ماہوار چندہ جمع کرپاتے تھے مگر دارالسلام بیت الذکر کی تعمیر نو کے لئے تین ماہ میں 25ہزار سے زائد روپیہ جمع ہوکر خرچ ہونے پر ہمیں یقین نہ آتا تھا بار بار حساب چیک کرنے پر یہی رقم آتی تو ہم نے الحمدللہ پڑھا۔اب احباب جماعت یقین کرتے ہیں کہ ان کی انہی قربانیوں میں اللہ تعالیٰ نے برکت ڈال دی ہے اور جماعت چھ سات ملین روپیہ سالانہ جمع کررہی ہے یہی حال نفوس میں اضافہ کا ہے مختلف خاندانوں کے جملہ افراد کو گننا میرے بس کی بات نہیں تھی بیوت الذکر کے علاوہ سب احمدیوں کے مکان بھی کنکریٹ میں تبدیل ہوچکے ہیں جو گھاس کی چھتوں کے ہوتے تھے اگر کسی احمدی میں مالی ہمت ہوتی تو وہ لکڑی اور ٹین سے کھڑا کرلیتا تھا وہاں کے مخلصین نے اپنے جگر گوشے جماعت کو پیش کئے جن میں سے مکرم و محترم مولانا غنی جہانگیر صاحب سے تو MTA کے ناظرین خوب واقف ہوں گے اور ان کے علاوہ مولانا احمد شمشیر صاحب اپنے انکم ٹیکس آفیسر کے شاندار کیریئر کو ترک کرکے جامعہ احمدیہ سے فارغ التحصیل ہوکر کینیا اور آئیوری کوسٹ میں شاندار خدمات سرانجام دینے کے بعد آج کل ماریشس میں بطور نائب افسر ہیں قرآن مجید کا کریولی زبان میں ترجمہ کرنے میں مصروف ہیں اسی طرح سلاطین خاندان کا ایک نوجوان مربی بن کر آجکل مڈغاسکر میں مصروف عمل ہے۔ جماعت احمدیہ کا فرنچ زبان میں واحد اخبار lemessag ماریشس سے 20 فروری 1961ء کو عاجز نے مصلح موعود نمبر سے شروع کیا تھا جو سبز رنگ سے شائع ہوا تھا 1962ء میں اس کا قرآن نمبر، 66ء میں خالد نمبر اور 67ء میں مصباح نمبر بھی بہت مقبول ہوئے تھے جو عمدہ آرٹ پیپر پر باتصویر تھے۔الحمدللہ کہ یہ اخبار اب پہلے سے بڑھ کر خوبصورت ہے وہ نوجوان مبارک باد کے مستحق ہیں جو اس کو ہر لحاظ سے بہتر بنانے کے لئے کوشاں ہیں یہ اخبار فرانس اور دیگر فرنچ بولنے والے علاقوں میں بھی خوب فائدہ پہنچا رہا ہے کئی اور چیزوں کے علاوہ مجھے یہاں کے مالی نظام اور چندہ جات اکٹھا کرنے کے نظام نے بے حد متاثر کیا یہاں کے مخلصین کی یہ خوبی ہے کہ یہ اپنا چندہ بیوت الذکر میں حاضر ہوتے وقت ادا کرنے کی عادت اپنائے ہوئے ہیں مگر اب تو جماعت نے بیت الذکر میں شعبہ مال کا باقاعدہ دفتر قائم کردیا ہے جہاں مقررہ اوقات میں سیکرٹری مال یا اس کے معاونین چندہ وصول کرکے رسید جاری کردیتے ہیں بعض دفاتر میں کمپیوٹر بھی دیکھنے میں آئے گویا ماڈرن ذرائع کو اپنانے کی سعی بھی جاری ہے۔ ماریشس نے ویسے بھی گزشتہ 33 سالوں میں بہت ترقی کی ہے عمدہ سڑکوں کا جال بچھ گیا ہے بلند و بالا عمارتوں نے زمین کم ہونے کا مسئلہ حل کردیا ہے ڈیوٹی فری صنعتی علاقے کے قیام سے نئی صنعتیں قائم ہوگئی ہیں جو بیکاری کو کم کرنے میں ممد ہیں سیاحت آمدنی کا سب سے اہم ذریعہ بن گیا ہے جس کی وجہ سے ساحل سمندر ہوٹلوں اور عمدہ مکانوں سے بھر گیا ہے اور ساحل سمندر کو سیاحوں کے لئے پرکشش بنادیا گیا ہے اور دس لاکھ آبادی والے 720 مربع میل کے جزیرہ میں آنے جانے کے لئے ہر ہفتہ مختلف کمپنیوں کے سو ہوائی جہاز آتے جاتے ہیں اور ہوائی اڈہ Plaisance خوب مصروف رہتا ہے۔

(اخبار احمدیہ جرمنی اپریل 2004ء)

کتاب "The New Science of Healing" سے ماخوذ

ہائیڈروپیتھی

پانی کے ذریعہ مفید اور بے ضرر طریقہ علاج

اس میں غسل کے ذریعہ یا پانی پلا کر مریض کو صحت مند کیا جاتا ھے

شفقت رسول صاحب

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے مورخہ 11 فروری 1923ء کو لجنہ کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا:۔

''ایک قسم کا علاج بالماء ہے اس کو انگریزی میں ہائیڈروپیتھی کہتے ہیں اس میں تمام امراض کا علاج پانی کے ذریعہ کرتے ہیں۔ کبھی پلا کر کبھی غسل کے ذریعہ۔ پھر غسل کی مختلف صورتیں ہیں۔ کبھی چھینٹے دیتے ہیں کبھی گرم یا ٹھنڈے پانی میں تولئے بھگو کر رکھتے ہیں اور بدن کو صاف کرتے ہیں کبھی پورا غسل دیتے ہیں غرض تمام امراض کا علاج پانی سے کرتے ہیں۔''

(الازھار لذوات الخمار ص 97 بار دوم)

ہائیڈروپیتھی کے متعلق جرمنی کے لوئی کوہنی نے "The New Science of Healing" (دی نیو سائنس آف ہیلنگ) کے نام سے ایک کتاب لکھی۔ ہندوستان میں اس کتاب کا اردو ترجمہ کیا گیا۔ پھر 1974ء میں زمانہ حاضر کی تیز رفتاری کو مدنظر رکھتے ہوئے اس کا مختصر مگر جامع خلاصہ تیار کیا گیا۔ یہ خلاصہ محمود احمد خان صاحب پی سی ایس ریٹائرڈ نے لاہور سے شائع کروایا۔ درج معلومات اسی خلاصے سے حاصل شدہ ہیں۔

اس طریقہ علاج میں مصنف نے غسل کے چند طریقے بیان کئے ہیں اور انہی سے مریض کا علاج کیا جاتا ہے۔ مریض کے جسم میں موجود مادۂ فاسد بیماری کا اصل سبب ہے۔ جسم سے مادۂ فاسد کو نکالنے اور قوت دفاع کو بڑھانے کے لئے غسل وغیرہ کا استعمال کرایا جاتا ہے۔ یہ مادۂ فاسد ان اجزا سے بنتا ہے جن کی جسم کو ضرورت نہیں ہوتی اور بوجہ ناقص نظام ہضم کے جسم کے اندر ہی رہ جاتا ہے۔ مادۂ فاسد زیادہ تر جگر، گردے، انتڑیوں، جلد اور پھیپھڑوں کے قرب و جوار میں جمع ہوتا ہے لیکن رفتہ رفتہ تمام بدن میں پھیل جاتا ہے۔ جب تک مذکورہ اعضاء مادۂ فاسد کا کچھ حصہ خارج کرتے رہتے ہیں جسمانی حالت قابل برداشت رہتی ہے جب ان کے افعال میں سستی پیدا ہوتی ہے تو زیادہ خرابیاں واقع ہوتی ہیں۔ اس سے ایک اہم نتیجہ نکالا گیا ہے کہ مرض کا سبب صرف ایک ہے یعنی مادۂ فاسد کی موجودگی۔ اگر یہ مادہ خارج ہو جائے تو جسم تندرست ہو جاتا ہے۔ ہائیڈروپیتھی طریق علاج میں چند غسل کے طریقے تجویز کئے گئے ہیں جن کے ذریعے آسانی سے مادۂ فاسد جسم سے خارج ہو جاتا ہے۔

غسل کی چار اقسام

غسل چار قسم کے ہیں جو ہر مریض کی طبیعت اور بیماری کی نوعیت کو مدنظر رکھ کر تجویز کئے جاتے ہیں جو درج ذیل ہیں۔

1۔ فرکشن سٹز باتھ (Friction Sits Bath)

2۔ فرکشن ہپ باتھ (Friction Hip Bath)

3۔ سن باتھ (Sun Bath)

4۔ سٹیم باتھ (Steam Bath)

ہائیڈروپیتھی کی چند خصوصیات

1۔ مریض اپنا علاج خود کرتا ہے کسی معالج کی ضرورت نہیں اگرچہ بعض خاص صورتوں میں کسی ایسے شخص کے مشورے یا ہدایت کی ضرورت ہوگی جو خود پہلے اس علاج سے واقف ہو۔

2۔ مریض کے جسم کو عمل جراحی کا نشانہ نہیں بننا پڑتا۔

3۔ اس علاج کا اطباء اور ڈاکٹروں کی بھاری فیس، قیمتی ادویات کے خرچ اور گراں قدر اغذیہ سے کوئی واسطہ نہیں۔ اول سے آخر تک علاج مفت ہے۔

4۔ مستورات علاج کے لئے کسی قسم کے ناگوار مقامی امتحان کی زحمت سے محفوظ رہتی ہیں۔

5۔ معصوم بچے جو اپنی تکلیف بیان نہیں کر سکتے یہ علاج ان کے لئے بھی ایک نعمت عظیم ہے۔

6۔ یہ علاج ایسا آسان ہے کہ معمولی تعلیم یافتہ مرد و خواتین کتاب پڑھ کر اور ناخواندہ حضرات دوسروں سے سن کر گھر بیٹھے اپنے بچوں اور کنبہ کی صحت اور تندرستی قائم رکھ سکتے ہیں۔

7۔ جدید ادویات کے برعکس اس علاج سے مریض ہر قسم کے مضر اثرات سے محفوظ رہتے ہیں۔

8۔ اس علاج سے نہ صرف وہ بیماری رفع ہو جاتی ہے جس کا علاج کیا گیا ہو بلکہ دیگر تمام جسمانی عوارض بھی دور ہو جاتے ہیں اور حقیقی تندرستی نصیب ہوتی ہے۔

اس طریق علاج میں خوراک پر بھی خاص توجہ دی گئی ہے۔

ہم کیا کھائیں؟

1۔ مریض کی قوت ہاضمہ کے لحاظ سے اس کو وہ غذا کھانی چاہئے جو اس کا معدہ ہضم کر سکے۔

2۔ غذا نباتاتی ہو یعنی پھل اور دودھ وغیرہ۔

3۔ غذا جس قدر سریع الہضم ہوگی اسی قدر فائدہ مند ہوگی۔

4۔ غذا سادہ طریقہ سے پکائی جائے صرف نمک اور پانی میں۔ مسالہ جات نہ ہی استعمال کریں تو بہتر ہے۔

5۔ آئل کم مقدار میں خوراک میں ڈالا جائے۔

6۔ روٹی کے لئے آٹا باریک نہ ہو۔ قدرے موٹا ہو اور چھان سمیت استعمال کریں۔ باریک آٹا قبض اور بیماری کا باعث بنتا ہے۔ معدہ کی صفائی وغیرہ کے لئے موٹا آٹا مع چھان تیر بہدف ہے اور روٹی عمدہ سینکی ہوئی ہو۔

7۔ ہمیشہ بھوک رکھ کر کھائیں۔ بار بار کھانے سے پرہیز کریں۔ جب تک پہلا کھانا ہضم نہ ہو اور اچھی طرح بھوک نہ لگے مزید کھانا نہ کھائیں۔

8۔ چائے، قہوہ اور بازاری مشروب وغیرہ قوت بخش اور مناسب غذائیں نہیں۔ چائے کی کثرت نقصان کا باعث ہے۔ مریض کو خاص احتیاط کی ضرورت ہے۔ مریض اس قسم کی غذاؤں سے بچے گا تو جلد صحت یاب ہوگا۔

اس طریقہ علاج سے جن بیماریوں سے مریضوں نے شفا پائی کتاب میں ان کی تفصیل یہ ہے۔

ہر قسم کے پیچیدہ امراض۔ اعضائے رئیسہ کی بیماریاں، امراض قلب، امراض دماغ اور امراض جگر وغیرہ کا خاص ذکر کیا گیا ہے اور ہائیڈروپیتھی سے ان کا مؤثر علاج بھی کیا گیا۔

کمی خون یعنی انیمیا کے بارہ میں مصنف کی رائے ہے کہ آجکل ہر قسم کی سوسائٹی میں غرباء، امراء، جوان اور بوڑھے وغیرہ کمی خون کا شکار ہیں۔ ان ادویات کے ساتھ بہت سی غذائیت والی خوراک بھی استعمال کرتے ہیں مگر بیماریاں ذرا بھی کم نہیں ہوتیں بلکہ روز بروز بڑھ رہی ہیں اور ان کے ذریعہ گھبراہٹ اور بے چینی اور کمزوری پیدا ہوتی ہے اور خواہش نفسانی اعتدال سے تجاوز کر جاتی ہے۔ غرض لوگ جسمانی اور دماغی طور سے ناقابل بنا دیئے گئے ہیں۔ دواؤں کا کثرت استعمال طبیعت میں بھاری پن اور پٹھوں میں درد پیدا کرتا ہے۔ بھوک جاتی رہتی ہے، انتڑیاں ٹھیک طور پر کام نہیں کرتیں۔ غسل، تازہ ہوا اور غیر محرک غذا کے استعمال سے مریض اپنی تندرستی حاصل کرنے کے قابل ہو جائے گا اور ایک قسم کی مضبوطی اور اندرونی جسمانی پاکیزگی حاصل کر لے گا جو پہلے نہ تھی۔

تدبیر اور دعا لازم و ملزوم ہیں۔ مومن کا سب سے بڑا ہتھیار دعا ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ دعا کو شرف قبولیت بخشے تو ہر قسم کی تدبیر اور علاج مؤثر ثابت ہوتا ہے۔ بیماروں کو اپنے واسطے اور دوسروں کے لئے خوب دعائیں کرنی چاہئیں۔ اللہ کا فضل شامل حال ہو اور مریض کے لئے شفا مقدر ہو تو تدبیر کامیاب ثابت ہوتی ہے۔ ہائیڈروپیتھی کی ایک خاص خوبی یہ بھی دیکھنے میں آتی ہے کہ اس سے اخلاقی پاکیزگی حاصل ہوتی ہے اور جسم و ذہن روحانیت کی طرف مائل رہتے ہیں۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے سب مریضوں کو شفا دے اور پریشانیوں سے نجات دے اور بہترین اور مؤثر طریقہ علاج اپنانے کی توفیق دے۔

مجلس موصیان اور وقف عارضی

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:۔

''موصی صاحبان کا ایک بڑا گہرا اور دائمی تعلق قرآن کریم سیکھنے، قرآن کریم کے نور سے منور ہونے، قرآن کریم کی برکات سے مستفیض ہونے اور قرآن کریم کے فضلوں کا وارث بننے سے ہے۔ اسی طرح قرآن کریم کے انوار کی اشاعت کی ذمہ داری بھی ان لوگوں پر عائد ہوتی ہے .... اس لئے میں نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ تعلیم قرآن اور وقف عارضی کی تحریکوں کو موصی صاحبان کی تنظیم کے ساتھ ملحق کر دیا جائے اور یہ سارے کام ان کے سپرد کئے جائیں۔

اسی لئے آج میں موصی صاحبان کی تنظیم کا خدا کے نام اور اس کے فضل پر بھروسہ کرتے ہوئے اجرا کرتا ہوں۔ تمام ایسی جماعتوں میں جہاں موصی صاحبان پائے جاتے ہیں ان کی ایک مجلس قائم ہونی چاہئے۔ یہ مجلس باہمی مشورے کے ساتھ اپنے صدر کا انتخاب کرے۔ منتخب صدر جماعتی نظام میں سیکرٹری وصایا ہوگا۔ اور اس صدر کے ذمہ علاوہ وصیتیں کرانے کے یہ کام بھی ہوگا کہ وہ گاہے بگاہے مرکز کی ہدایت کے مطابق وصیت کرنے والوں کے اجلاس بلائے۔ اس اجلاس میں وہ ایک دوسرے کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف متوجہ کریں جو ایک موصی کی ذمہ داریاں ہیں۔ یعنی اس شخص کی ذمہ داریاں جس کے متعلق اللہ تعالیٰ کی بشارت ہمیں یہ بتاتی ہے کہ خدا کے سارے فضلوں اور اس کی ساری رحمتوں اور اس کی ساری نعمتوں کا وہ وارث ہے''۔

(الفضل 10 اپریل 1969ء)

حکیم منور احمد عزیز صاحب

عنبر کے بعض طبی فوائد

یہ نہایت قیمتی ٹھوس بھورے یا سیاہی مائل رنگ کا مادہ ہے۔ جو وھیل مچھلی کی ناف سے نکلتا ہے سپرو ھیل مچھلی کے اندر یہ اس وقت بنتا ہے۔ جس وقت وہ ایک خاص قسم کی مچھلی کو اپنی خوراک کے لئے شکار کرتی اور کھاتی ہے۔ یہ نصف اونس سے لے کر کئی پونڈ تک وزنی ہوتا ہے جو سمندر کے کنارے یا ریت میں ساحل کے قریب یا ساحل سے ملتا ہے۔ جس وقت یہ وھیل کے پیٹ سے نکلتا ہے۔ اس وقت بڑا خوشگوار گہرے بھورے یا نیلے رنگ کا ہوتا ہے۔ ہوا میں رکھنے سے سخت اور رنگت میں زردی مائل ہو جاتا ہے۔ سب سے اعلیٰ اور بہترین وہ ہوتا ہے جو دھوپ کے زیر اثر تا دیر سمندر کی سطح پر تیرتا ہوا ساحل بحر سے آ ملے۔ یہ موی قسم کا مادہ سرد پانی میں حل نہیں ہوتا۔ حرارت سے پگھل جاتا ہے۔ گرم پانی میں پگھل جاتا ہے۔ زیادہ گرم کرنے سے اڑ جاتا ہے۔ بہترین عنبر خاکی بھوری رنگت کا ہوتا ہے۔ اور یہ نیوزی لینڈ میں پایا جاتا ہے۔ اس کی خوشبو کو تجربہ کار ہی پہچان سکتا ہے۔

یہ الکحل میں حل ہو جاتا ہے۔ گرم سوئی عنبر کی ڈلی میں بآسانی دھنس جاتی ہے۔ اور خاص قسم کی خوشبو پھیل جاتی ہے۔ عنبر اصلی کی یہ پہچان لکھی ہے۔ کہ شیشی میں ڈال کر کوئلوں کی آگ پر رکھیں اگر پگھل جائے تو اصلی ہے ورنہ اصلی نہیں۔

یہ بحر اٹلانٹک۔ برازیل۔ مڈل ایسٹ۔ چین۔ انگلستان۔ نیوزی لینڈ۔ بحر ہند اور خلیج بنگال میں پائی جاتی ہے۔ اس کی تجارت کا بڑا مرکز ممباسہ اور دارالسلام ہیں۔

منظور شدہ طبی فارما کوپیا میں اس کی مقدار خوراک چار سے سات رتی لکھی ہے۔

دوسرے درجہ میں گرم خشک ہے مشک کی نسبت یہ کم گرم ہے۔ قدرے تلخ خوشبودار ہے۔

عنبر کو زیادہ تر اعصاب۔ دماغ اور امراض قلب میں استعمال کرتے ہیں۔ یہ مقوی (قوت دینے والا) مفرح (فرحت بخشنے والا) دل و دماغ ہے یہ تقویت بخشتا ہے حرارت غریزی کو برقرار رکھتا۔ چنانچہ فالج۔ لقوہ۔ رعشہ۔ خدر (سن ہونا) کے لئے مفرحات اور یاقوتیات میں شامل کر کے کھلاتے ہیں۔ عنبر کا کھانا بوڑھوں کے لئے نافع ہے۔

عنبر کے مشہور یونانی مرکبات یہ ہیں۔

حب عنبر۔ حب مروارید۔ جوارش مروارید۔ خمیرہ مروارید۔ خمیرہ گاؤ زبان عنبری۔ عرق عنبر وغیرہ۔ جو تقویت دماغ۔ دل اور اعصاب کے لئے استعمال کراتے ہیں۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

۔ سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 37003 میں جمیل احمد طاہر ولد محمد اسماعیل صاحب قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 14-3-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان رقبہ ایک کنال واقع دارالرحمت غربی ربوہ مالیتی -/1600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/21000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد جمیل احمد طاہر ولد محمد اسماعیل دارالرحمت غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمد یونس بھٹی ولد رحمت علی کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257

مسل نمبر 37004 میں نزہت جمیل زوجہ جمیل احمد طاہر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 14-3-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/10000 روپے۔ 2۔ طلائی زیورات وزنی 14 تولے مالیتی -/100000 روپے۔ 3۔ ترکہ والد محترم مکان رقبہ ایک کنال واقع دارالرحمت وسطی ربوہ مالیتی -/2500000 روپے کا 1/7 حصہ۔ 4۔ ترکہ والد محترم جگہ بمعہ عمارت نیشنل بینک گولبازار ربوہ مالیتی -/1000000 روپے کا 1/7 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نزہت جمیل زوجہ جمیل احمد طاہر دارالرحمت غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمد یونس بھٹی ولد رحمت علی کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ ولد عطاء اللہ احمدی دارالرحمت غربی ربوہ

مسل نمبر 37005 میں مبشر احمد شہود ولد چوہدری حفیظ احمد شاھد قوم جٹ بھٹہ پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز تحریک جدید ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج تاریخ 9-10-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبشر احمد شہود ولد چوہدری حفیظ احمد شاھد کوارٹرز تحریک جدید ربوہ گواہ شد نمبر 1 چوہدری حفیظ احمد شاہد والد موصی گواہ شد نمبر 2 ضیاء الرحمان ولد حکیم عطاء الرحمٰن دارالنصر غربی ربوہ

مسل نمبر 37006 میں خولہ حفیظ چوہدری بنت چوہدری حفیظ احمد شاہد قوم جٹ بھٹہ پیشہ طالب علمی عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز تحریک جدید ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 8-3-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ خولہ حفیظ چوہدری بنت چوہدری حفیظ احمد شاہد کوارٹرز تحریک جدید ربوہ گواہ شد نمبر 1 چوہدری حفیظ احمد شاہد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 ضیاء الرحمٰن ولد حکیم عطاء الرحمان دارالنصر غربی ربوہ

مسل نمبر 37007 میں طارق سعید ولد سعید احمد قوم آرائیں پیشہ واقف زندگی عمر 37 سال 10 ماہ بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-3-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان رقبہ 6 مرلے واقع ملتان مالیتی -/240000 روپے کا نصف حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4872 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طارق سعید ولد سعید احمد سعید دارالنصر غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 حبیب اللہ باجوہ ولد محمد حنیف باجوہ دارالنصر غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 عبدالستار خان ولد حافظ عبدالکریم خان دارالنصر غربی ربوہ

مسل نمبر 37008 میں ملک منیر احمد ریحان صابر ولد ملک ولائیت خان ریحان قوم ریحان پیشہ معلم عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-1-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ والد محترم زرعی زمین رقبہ 23 ایکڑ واقع چھنی تاجہ ریحان ضلع سرگودھا جس کے ورثاء 4 بھائی اور 4 بہنیں ہیں۔ 2۔ مکان رقبہ اڑھائی مرلے واقع دارالنصر غربی ربوہ مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3560 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/200000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ

آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ملک منیر احمد ریحان صابر ولد ملک ولایت علی خان ریحان دارالنصر غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 ملک محمد عبداللہ ریحان وصیت نمبر 29486 گواہ شد نمبر 2 احمد خان منگلا وصیت نمبر 20446

مسل نمبر 37009 میں حافظ ناصر احمد ولد مبارک احمد عالم صاحب قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر ساڑھے سترہ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 21-2-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حافظ ناصر احمد ولد مبارک احمد عالم دارالعلوم غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمد الطاف خان وصیت نمبر 14671 گواہ شد نمبر 2 کیپٹن (ر) نعیم احمد وصیت نمبر 24951

مسل نمبر 37010 میں صادقہ سلام بنت عبدالسلام قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-2-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ صادقہ سلام بنت عبدالسلام دارالعلوم غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمد الطاف خان وصیت نمبر 14675 گواہ شد نمبر 2 کیپٹن (ر) نعیم احمد وصیت نمبر 24951

مسل نمبر 37011 میں فاخرہ سلام بنت عبدالسلام قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-2-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ فاخرہ سلام بنت عبدالسلام دارالعلوم غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمد الطاف خان ولد محمد حیات خان دارالعلوم غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 کیپٹن (ر) نعیم احمد وصیت نمبر 24951

مسل نمبر 37012 میں سید مطہر جمال احمد ولد سید نور مبین شاہ قوم سید پیشہ طالب علمی عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 29 فروری 2004ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سید مطہر جمال احمد ولد سید نور مبین شاہ دارالعلوم شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد شمس ربوہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری منیر احمد ولد چوہدری غلام احمد ربوہ

مسل نمبر 37013 میں مشتاق احمد ولد منور احمد بھٹی قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 14-1-2004 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مشتاق احمد ولد منور احمد بھٹی دارالعلوم شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 1 مدثر احمد برادر موصی گواہ شد نمبر 2 عنایت اللہ خالد ولد عالم دین صاحب دارالعلوم شرقی ربوہ

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم ڈاکٹر طاہر محمود منہاس صاحب چک نمبر 116 مراد ضلع بہاولنگر حال اتفاق ہسپتال لاہور کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ایک بیٹی کے بعد مورخہ 13 جولائی 2004ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ نے صومان طاہر نام عطا فرمایا تھا نومولود مکرم میاں محمد احمد خاں صاحب چک نمبر 166 مراد ضلع بہاولنگر کا پوتا اور مکرم چوہدری محمد اشرف سدھو صاحب دارالصدر غربی ربوہ کا نواسہ ہے احباب جماعت سے بچے کی صحت والی لمبی اور بابرکت زندگی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

مکرمہ ملیحہ سلام بٹ صاحبہ ٹھوکر نیاز بیگ سے تحریر کرتی ہیں کہ میرے ماموں کی بیٹی مکرمہ منزہ انجم صاحبہ بنت مکرم ڈاکٹر مبارک احمد خان صاحب آف امریکہ جن کو کار میں امریکہ سے جلسہ سالانہ کینیڈا جاتے ہوئے حادثہ پیش آیا تھا۔ان کی ٹانگ میں ڈاکٹرز نے راڈ ڈالی ہے اور ان کی والدہ مکرمہ ناصرہ صاحبہ کی انگلیوں اور گھٹنے میں میٹل پلیٹ ڈال کر مزید علاج کیلئے بذریعہ ہیلی کاپٹر کینیڈا ہسپتال سے امریکہ منتقل کر دیا گیا ہے۔نیز حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت منزہ انجم صاحبہ کو ہسپتال میں پھولوں کا گلدستہ، پھولوں کی باسکٹ اور دعاؤں کا بیش قیمت تحفہ ارسال فرمایا ہے۔ڈاکٹروں نے کہا ہے کہ علاج پر ابھی پانچ سے چھ ماہ لگیں گے۔احباب کرام سے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ بچی کو اور ان کی والدہ کو آپریشن کی تکالیف اور پیچیدگیوں سے محفوظ فرما کر جلد از جلد شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔آمین

ولادت

مکرم صوبیدار (ر) مبشر احمد تسلیم صاحب دارالعلوم شرقی نور لکھتے ہیں۔خاکسار کے بیٹے مکرم قمر احمد تسلیم صاحب معلم وقف جدید اور نعیمہ قمر صاحبہ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 11 مارچ 2004ء بروز جمعرات پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت ثمرہ قمر نام عطا فرمایا ہے۔بچی وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے۔احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ نومولودہ کو خادمہ دین بنائے۔ہردم اپنی حفاظت میں رکھے اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔آمین

سانحہ ارتحال

مکرم لئیق احمد صاحب دارالیمن غربی ربوہ لکھتے ہیں میرے خسر مکرم سید بشیر احمد بخاری صاحب ابن سید احمد حسن بخاری صاحب مورخہ 4 جولائی 2004ء کو انتقال کر گئے۔ان کی عمر 65 سال تھی۔اگلے روز ان کا جنازہ 9 بجے احاطہ صدر انجمن احمدیہ میں مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے پڑھایا، اور قبرستان عام میں تدفین کے بعد مکرم ملک سعید احمد رشید مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔مرحوم نے تین بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔آپ مکرم سید خورشید بخاری صاحب مرحوم کاتب الفضل کے چھوٹے بھائی اور سید حسن طاہر بخاری صاحب مربی سلسلہ کے چچا تھے۔احباب سے ان کی مغفرت اور بلندی درجات کیلئے درخواست دعا ہے۔

اعلان دارالقضاء

مکرم فاتح الدین احمد بسرا وغیرہ بابت ترکہ
محترم چوہدری احسان الرحمٰن صاحب

مکرم فاتح الدین احمد بسرا 17/3 باب الابواب ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم چوہدری احسان الرحمٰن بقضائے الٰہی وفات پاگئے ہیں قطعہ نمبر B-2/42-1 دارالعلوم شرقی رقبہ فی قطعہ 10 مرلہ 78 مربع فٹ ان کے نام مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔یہ رقبہ ہم بھائیوں فاتح الدین احمد صاحب، فرید محمود مبشر صاحب، نعمت الرحمٰن صاحب پسران چوہدری احسان الرحمٰن کے نام منتقل کر دیا جائے۔دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہ ہوگا۔جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

(1) محترمہ محمودہ بیگم صاحبہ۔بیوہ
(2) محترم فاتح الدین احمد صاحب۔بیٹا
(3) محترم فرید محمود مبشر صاحب۔بیٹا
(4) محترم نعمت الرحمٰن صاحب۔بیٹا
(5) محترمہ امۃ الرافع راشدہ صاحبہ۔بیٹی
(6) محترمہ امۃ الکریم باسمہ۔بیٹی
(7) محترمہ امۃ الواسع فرحانہ۔بیٹی

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر کو مطلع کریں۔ (ناظم دارالقضاء ربوہ)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

ہفتہ 24 جولائی 2004ء

12-30 a.m	لقاءمع العرب
1-40 a.m	یسرناالقرآن
2-00 a.m	خطبہ جمعہ
3-10 a.m	ایم ٹی اے لائف سٹائل
4-00 a.m	دورہ افریقہ
5-00 a.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-00 a.m	خطبہ جمعہ
7-00 a.m	دورہ افریقہ
8-10 a.m	مشاعرہ
8-35 a.m	سوال وجواب
9-45 a.m	کوئز روحانی خزائن
11-00 a.m	تلاوت، خبریں
12-00 p.m	لقاءمع العرب
12-50 p.m	خطبہ جمعہ
1-55 p.m	سوال وجواب
3-00 p.m	انڈونیشین سروس
4-00 p.m	دورہ افریقہ
5-00 p.m	تلاوت، خبریں
5-30 p.m	بنگلہ سروس
6-30 p.m	انتخاب سخن
8-30 p.m	بستان وقف نو
9-00 p.m	مشاعرہ
10-15 p.m	کہکشاں
10-40 p.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
11-10 p.m	سوال وجواب

اتوار 25 جولائی 2004ء

12-30 a.m	لقاءمع العرب
1-30 a.m	بستان وقف نو
2-30 a.m	کہکشاں
4-00 a.m	مشاعرہ
5-00 a.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
7-00 a.m	گلشن وقف نو
7-30 a.m	چلڈرنز کارنر
8-30 a.m	سوال وجواب
9-30 a.m	پیارے مہدی کی پیاری باتیں
9-55 a.m	سیرت حضرت مسیح موعود
10-20 a.m	گلشن وقف نو
11-00 a.m	تلاوت، خبریں، درس حدیث
12-00 p.m	لقاءمع العرب
1-05 p.m	سپینش سروس
2-00 p.m	سوال وجواب
3-10 p.m	انڈونیشین سروس
4-10 p.m	دورہ افریقہ
5-00 p.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-00 p.m	پیارے مہدی کی پیاری باتیں
7-00 p.m	بنگلہ سروس
8-00 p.m	گلشن وقف نو
9-05 p.m	خطبہ جمعہ

بقیہ صفحہ 1

تینوں گروپس میں جو طلبہ سب سے زیادہ نمبر حاصل کریں گے وہ مبلغ پچیس پچیس ہزار روپے انعامی سکالرشپ اور گولڈ میڈل کے حقدار قرار پائیں گے۔ اسی طرح میٹرک کے دونوں گروپس میں جو طلبہ سب سے زیادہ نمبر حاصل کریں گے وہ مبلغ دس دس ہزار روپے انعامی سکالرشپ کے حقدار قرار پائیں گے۔

قواعد ضوابط

☆ یہ اعلان میٹرک اور انٹرمیڈیٹ کے اپریل 2004ء میں ہونے والے سالانہ امتحان کیلئے ہے (اس سے پہلے کا کوئی کیس اس سکیم میں شامل نہ ہو سکے گا۔ واضح ہو کہ 2003ء تک پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ کو یہ انعامات دیئے جا چکے ہیں۔)

☆ اس سکیم کا اطلاق صرف پہلے سالانہ امتحان پر ہوگا۔

☆ جزوی امتحان (By Parts) یا ڈویژن بہتر کرنے والے طلبہ اس مقابلہ میں شامل ہونے کے اہل نہ ہونگے۔

☆ طلباء و طالبات کے لئے الگ الگ معیار نہیں ہیں بلکہ اپنے شعبہ میں جو بھی سب سے زیادہ نمبر حاصل کرے گا وہ انعام کا مستحق قرار پائے گا۔

☆ انٹرمیڈیٹ کے سالانہ امتحان 2004ء میں 800 یا اس سے زائد نمبر اور میٹرک کے سالانہ امتحان 2004ء میں جنرل گروپ 700/850 یا اس سے زائد نمبر اور سائنس گروپ 750/850 نمبر یا اس سے زائد نمبر حاصل کرنے والے طلباء و طالبات درخواست دینے کے اہل ہونگے۔

درخواست دینے کا طریقہ کار:

☆ سادہ کاغذ پر بنام ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ درخواست بھجوانا ہوگی۔

☆ درخواست کے ساتھ متعلقہ امتحان انٹرمیڈیٹ اور میٹرک کی سند یا مارک شیٹ کی فوٹو کاپی لازمی ہوگی۔

☆ اسی طرح درخواست اور سند یا مارک شیٹ کی فوٹو کاپی پر بھی مکرم امیر صاحب جماعت/امیر صاحب ضلع کی تصدیق لازمی ہے۔ تصدیق کے بغیر کوئی درخواست زیر غور نہ لائی جائے گی۔

☆ انعام کے حقدار طلبہ کو ان کی درخواست پر مندرج ایڈریس پر اطلاع کردی جائے گی۔

☆ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 31 دسمبر 2004ء مقرر ہے۔ اس کے بعد آنے والی کوئی درخواست زیر غور نہ لائی جائے گی۔

(نظارت تعلیم)

محبوب مفید اطفال
چھوٹی -/50 روپے بڑی -/200 روپے
تیارکردہ: ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
☎ 04524-212434 Fax:213966

Govt. LIC NO. ID-541
خوشخبری
لاہور/اسلام آباد سے لندن معہ واپسی
خصوصی پیکج
37390/-
سبینا ٹریولز
www. airborneservices .com

احباب جماعت جلسہ سالانہ U.K کے لئے MTA کی کرسٹل کلیئر نشریات کیلئے سپیشل سائنڈ ڈش اور ڈیجیٹل ریسیور کیلئے ہم سے رابطہ کریں۔ فون دکان: 7351722
موبائل: 0300-9419235
فیصل مارکیٹ 3 ہال روڈ۔ لاہور
نواز سیٹلائٹ

چاندی میں آلیس اللہ کی انگوٹھیوں کی قیمتوں میں حیرت انگیز کمی
فرحت علی جیولرز اینڈ ریڈی ہاؤس
04524-213158

ربوہ میں طلوع وغروب 22 جولائی 2004ء

طلوع فجر	3:40
طلوع آفتاب	5:15
زوال آفتاب	12:15
وقت عصر	5:09
غروب آفتاب	7:15
وقت عشاء	8:50

سی پی ایل نمبر 29

For Genuine TOYOTA Parts
AL-FURQAN
MOTORS PVT LIMITED
Ph:
021- 7724606
7724609
47- Tibet Centre
M.A. Jinnah Road,
KARACHI

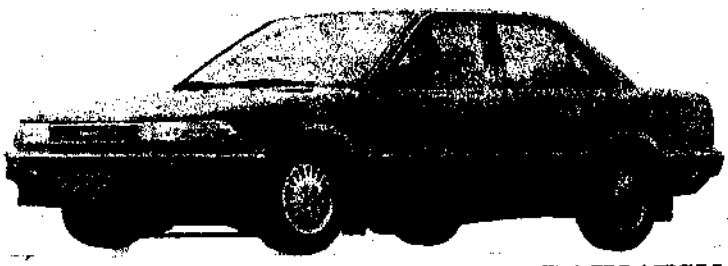

TOYOTA, DAIHATSU
ٹویوٹا گاڑیوں کے ہرقسم کے اصلی پرزہ جات درج ذیل پتہ پر حاصل کریں
الفرقان موٹرز لمیٹڈ
فون نمبر 021- 7724606 7724609
47۔ تبت سنٹر ایم اے جناح روڈ کراچی نمبر 3